دارالحدیث رحمانیہ دہلی کا سالانہ امتحان

اور

جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

اپنی سابقہ روایات کے شایانِ شان امسال بھی یکم شعبان ۱۳۶۶ھ مطابق ۲۱ رجون ۱۹۴۷ء بروز شنبہ جناب ممتحن صاحب کے معاونین کی نگرانی میں تحریری امتحان شروع ہوا اور چار دن جاری رہا۔ ممتحن صاحب ساتھ ہی پرچے بھی دیکھتے جاتے تھے یہانتک کہ ۶ر شعبان کی صبح تک تمام پرچے دیکھ کر فارغ ہو گئے اور نقشۂ نتیجۂ امتحان مرتب فرمالیا۔

مجوزہ پروگرام کے مطابق زیرِ صدارت حضرت ممتحن صاحب ۶ر شعبان پنجشنبہ کو جلسۂ تقسیم انعامات واسناد منعقد ہوا۔ مہتمم مدرسہ عالیجناب شیخ عبدالوہاب صاحب مدظلہ کسی فوری عذر کی وجہ سے جلسہ میں شریک نہ ہو سکے اور بجائے اپنے اپنے چچازاد بھائی میاں شیخ محمد صاحب کو انعامات کے لئے نوٹوں کی گڈی دیکر بھیجدیا۔ تقریباً ۱۰½ بجے اجلاس شروع ہوا اور ۱۲½ بجے تک مسلسل جاری رہا۔ مدرسہ کے طلبہ نے جن میں ادنیٰ سے لیکر آٹھویں جماعت تک کے طلبہ شامل تھے۔ مختلف علمی و مذہبی مضامین پر عربی واردو زبان میں نہایت ولولہ انگیز اور روح پرور تقریریں کیں آخر میں جناب ممتحن نے مختصر پند و موعظت کے بعد نتیجۂ امتحان حوصلہ افزا انداز میں پیش فرمایا۔

جناب شیخ صاحب موصوف نے سال بھر تک برابر نماز باجماعت کی پابندی کرنے والے، ترجمہ قرآن مجید میں اول آنے والے، حدیث کے پرچوں میں اول آنے والے، جماعت میں اول آنے والے طلبہ کو نقد انعامات سے خوب خوب نوازا۔ تقریروں پر انعام ان کے علاوہ ہے۔

مدرسہ میں کوئی طالب العلم فیل نہیں ہوا۔ اور مجموعی طور پر نتیجہ امتحان بہت شاندار اور امید افزا آیا۔ امسال مدرسہ سے تین طلبہ نے سندِ فراغت حاصل کی جن میں ایک ضلع بستی اور ایک ضلع اعظم گڈھ

(باقی بر صفحہ ۲۳)

جناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دارالحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔